



8%

کو ان کے اجر کی طرف سے اپنے مذہب پر عمل کرنے سے روکا جاتا ہے*

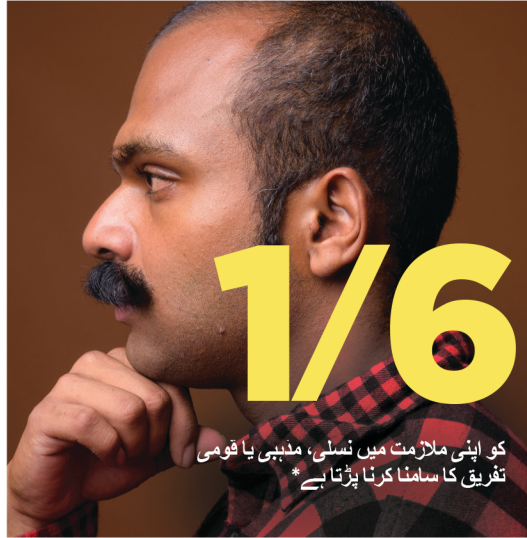
نیو یارک میں رہنے والے مسلمان، عرب، جنوبی ایشیائی، یہودی اور سکھ باشندوں میں سے تقریباً 71% وقوع پذیر ہونے والے امتیازی سلوک کے بارے میں اطلاع نہیں دیتے۔*

اس کے متعلق اطلاع دیتے ہوئے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں!



2x

35 سال سے کم عمر کے ایک سکھ کے لیے زبانی طور پر ہراساں کیے جانے کا امکان دوگنا زیادہ ہے*



1/6

کو اپنی ملازمت میں نسلی، مذہبی یا قومی تفریق کا سامنا کرنا پڑتا ہے*



19%

مذہبی لباس پہننے والوں کو سب سے کم پلٹ فارم پر دھکا دیا جاتا ہے*



80%

نیویارک میں رہنے والے یہودیوں کو تخریب کاری کا سامنا کرنا پڑتا ہے*



19%

نیویارک کے جنوبی ایشیائی نسل کے لوگوں کو ملازمت میں تفریق کا سامنا کرنا پڑتا ہے*



10%

نیویارک کے مسلمانوں کو اپنے کام کے دوران اپنے مذہب پر عمل کرنے سے روکا جاتا ہے*

ہم اپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

آپ کو گھر میں یا کسی عمومی جگہ پر تفریق، تعصب یا ہراس زدگی سے واسطہ پڑا ہو یا آپ نے اس کا مشاہدہ کیا ہو تو اس کی اطلاع NYC بشن آن ہیومن رائٹس کو 718-722-3131 یا NYC.gov/HumanRights

NYC Commission on Human Rights

Carmelyn P. Malalis, کمشنر/چیئر

NYC کمیشن آن ہیومن رائٹس کی جون 2018 کی سروے رپورٹ کے مطابق

NYCCHR

NYC.gov/HumanRights@

f i YouTube